بینک دولت پاکستان
شعبۂ بینکاری پالیسی وضوابط
آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

بی پی آر ڈی سرکلر لیٹر نمبر 02 برائے 2025ء **30 جولائی 2025ء**

تمام بینکوں کے
صدور / چیف ایگزیکٹوز

محترم / محترمہ،

<u>بازیابی کی منصوبہ بندی پر ضوابطی فریم ورک</u>

پاکستان میں بازیابی اور مسائل کے حل کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے متعلقہ قوانین یعنی بینکنگ کمپنیز آرڈیننس (بی سی او)، 1962ء اور ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن (ڈی پی سی) ایکٹ، 2016ء میں حال ہی میں متعدد ترامیم کی گئی ہیں۔ ان ترامیم کے تحت، منجملہ دیگر کے، اسٹیٹ بینک کو یہ واضح قانونی اختیارات حاصل ہوگئے ہیں کہ وہ بینکوں سے اس بات کا تقاضا کرسکے کہ وہ اسٹیٹ بینک کی ہدایات کے مطابق مخصوص شکل، مواد اور طریقہ کار اپناتے ہوئے بازیابی کا منصوبہ جمع کرائیں، منصوبے پر عمل درآمد میں رکاوٹوں کو دور کریں، اور بازیابی کے منصوبے کو نظرثانی سے گزاریں اور اپ ڈیٹ کریں۔

2. اس ضمن میں، بینکوں کی جانب سے بازیابی کے منصوبے سے متعلق اسٹیٹ بینک کی نگرانی کی توقعات کو واضح کرنے اور پوری بینکاری صنعت میں بازیابی کے منصوبوں کا طریقہ کار ہم آہنگ بنانے کے لیے، اسٹیٹ بینک نے بین الاقوامی معیارات اور بہترین عالمی طریقوں کے مطابق بازیابی کی منصوبہ بندی پر ضوابطی فریم ورک (منسلکہ) تیار کیا ہے۔

3. بینکوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنی گروپ کی سطح پر بازیابی کے جامع منصوبے تیار کریں، جس میں، جہاں اطلاق ہوتا ہو، ان کے ذیلی اور ایسوسی ایٹ ادارے بھی شامل ہوں۔ بینک اس فریم ورک کی روشنی میں اپنے بازیابی کے پہلے منصوبے، جو اُن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے منظور شدہ ہوں، متعلقہ شعبہ ہائے بینکاری نگرانی کو 30 جون 2026ء تک جمع کرائیں، اور جو 31 دسمبر 2025ء تک کے آڈٹ شدہ مالی گوشواروں پر مبنی ہوں۔ بعد ازاں، تمام بینک ہر سال 30 جون تک اپنے بورڈ سے منظور شدہ بازیابی کے منصوبے متعلقہ شعبہ ہائے بینکاری نگرانی کو جمع کرائیں جو تازہ ترین آڈٹ شدہ مالی گوشواروں پر مبنی ہوں یا اگر سال کے دوران کسی اہم تبدیلی کی بنیاد پر منصوبے میں ترمیم کی جائے، تو بورڈ کی منظوری کے 15 دن کے اندر جمع کرائیں۔

4. مذکورہ ہدایات کی کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں بی سی او، 1962 کی متعلقہ شقوں کے تحت سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔

5. براہِ مہربانی وصولی سے مطلع فرمائیے۔

منسلکہ: بازیابی کی منصوبہ بندی پر ضوابطی فریم ورک

آپ کا مخلص،

(غلام محمد)

ڈائریکٹر